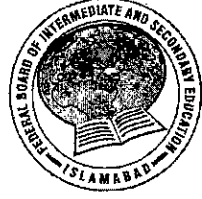


Version No.			
5	0	3	1

ROLL NUMBER						



0	●	0	0
1	1	1	●
2	2	2	2
3	3	●	3
4	4	4	4
●	5	5	5
6	6	6	6
7	7	7	7
8	8	8	8
9	9	9	9

0	0	0	0	0	0	0
1	1	1	1	1	1	1
2	2	2	2	2	2	2
3	3	3	3	3	3	3
4	4	4	4	4	4	4
5	5	5	5	5	5	5
6	6	6	6	6	6	6
7	7	7	7	7	7	7
8	8	8	8	8	8	8
9	9	9	9	9	9	9

Answer Sheet No. \_\_\_\_\_

Sign. of Candidate \_\_\_\_\_

Sign. of Invigilator \_\_\_\_\_

Section - A is compulsory. All parts of this section are to be answered on this page and handed over to the Centre Superintendent. Deleting/overwriting is not allowed. Do not use lead pencil.

اُردو ایس ایس سی - 1  
حصہ اول (کل نمبر 15)  
وقت: 20 منٹ

حصہ اول لازمی ہے۔ اس کے جوابات اسی صفحہ پر دے کر ناظم مرکز کے حوالے کریں۔ کٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ لیل پینل کا استعمال ممنوع ہے۔

ہر سوال کے سامنے دیے گئے درست دائرہ کو پر کریں۔

Fill the relevant bubble against each question:

1. جملہ کی کتنی قسمیں ہیں؟  
○ دو ○ تین ○ چار ○ پانچ
2. جملہ اسمیہ کی نشاندہی کریں:  
○ میں نے کھانا کھایا ○ علی بہادر ہے ○ بچہ رویا ○ بیٹھ جاؤ
3. "جماد نے کب کھانا کھایا؟" یہ کون سا جملہ ہے؟  
○ اندازہ جملہ ○ ناقص جملہ ○ سوالیہ جملہ ○ اسمیہ جملہ
4. "گمرہ آئینے کی طرح سفید ہے"۔ یہ جملہ علم بیان کے لحاظ سے کیا ہے؟  
○ استعارہ ○ تشبیہ ○ کنایہ ○ مجاز مرسل
5. استعارہ کے کتنے اراکان ہیں؟  
○ پانچ ○ چار ○ تین ○ دو
6. "چائے چولہے پر رکھی ہے"۔ یہ جملہ مجاز مرسل کی کون سی صورت ہے؟  
○ نقل کہہ کر بڑھا دینا ○ بڑھ کر نقل مراد لینا ○ طرف کہہ کر منظور مراد لینا ○ منظور کہہ کر طرف مراد لینا
7. جو جملہ فاعل، فعل اور مفعول سے ملکر ہے، ایسے جملے کو کیا کہتے ہیں؟  
○ جملہ اسمیہ ○ جملہ فعلیہ ○ جملہ نشانہ ○ جملہ شرطیہ
8. جب کوئی لفظ اپنے مجازی معنوں میں اس طرح استعمال ہو کہ حقیقی اور مجازی معنوں میں تشبیہ کا تعلق نہ ہو، اسے کیا کہتے ہیں؟  
○ تشبیہ ○ استعارہ ○ کنایہ ○ مجاز مرسل
9. کنایہ کے کیا معنی ہیں؟  
○ اونچی آواز میں بات کرنا ○ اشارے سے بات کرنا ○ سرگوشی کرنا ○ لکھ کر بات کرنا
10. آہاں، نٹاں، مکاں، جواں جیسے الفاظ کو شعری اصطلاح میں کیا کہیں گے؟  
○ تکرار ○ قافیہ ○ روزمرہ ○ محاورہ
11. غزل کا آخری شعر جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرے کیا کہلاتا ہے؟  
○ مطلع ○ مثنوی ○ قافیہ ○ ردیف
12. کوئی بھی فقرہ اگر اہل زبان کی بول چال کے مطابق ہو تو اسے کیا کہیں گے؟  
○ ضرب المثل ○ کنایہ ○ روزمرہ ○ محاورہ
13. "ارشد سب کو دیکھتا ہے"۔ روزمرہ محاورہ کے اعتبار سے درست لفظ لگا کر جملہ مکمل کریں۔  
○ سبز باغ ○ سرخ باغ ○ نیلے باغ ○ پیلے باغ
14. غزل کا پہلا شعر جس کے دونوں مصرعے ہم قافیہ اور ہم ردیف ہوں، اصطلاحاً کیا کہلاتا ہے؟  
○ مطلع ○ عام شعر ○ آخری شعر ○
15. محسن نظم کے ہر بند میں کتنے مصرعے ہوتے ہیں؟  
○ سات ○ چھ ○ پانچ ○ چار

نوٹ: حصہ دوم اور سوم 1-2 صفحات پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے میا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ ایکسٹرا شیٹ (Sheet-B) طلب کرنے پر مہیا کی جائے گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (کل نمبر 34)

(8x2 = 16)

سوال نمبر ۲: الف: حصہ نثر

درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات میں سے آٹھ کے جوابات اپنے الفاظ میں لکھیں:

منجھلا لڑکا میرا ہم جماعت ہے۔ ایک دن میرا آموختہ یاد نہ تھا، مولوی صاحب نہایت ناخوش ہوئے اور اس کی طرف اشارہ کر کے مجھ سے فرمایا کہ کم بخت! گھر سے گھر ملا ہے، اسی کے پاس جا کر یاد کر لیا کر۔ میں نے جو پوچھا: کیوں صاحب یاد کرادیا کرو گے؟ تو کہا: بسر و چشم۔ غرض میں اگلے دن ان کے گھر گیا، آواز دی۔ انھوں نے مجھ کو اندر بلا لیا۔ دیکھا کہ ایک بہت بوڑھی سی عورت تخت پر جائے نماز بچھائے قبلہ رو بیٹھی ہوئی کچھ پڑھ رہی ہیں۔ وہ ان لڑکوں کی نانی ہیں، لوگ ان کو حضرت بی کہتے ہیں۔ میں سیدھا سامنے دالان میں اپنے ہم جماعت کے پاس جا بیٹھا۔ جب حضرت بی اپنے پڑھنے سے فارغ ہوئیں، تو انھوں نے مجھ سے کہا کہ بیٹا! گو تم نے مجھ کو سلام نہیں کیا لیکن ضروری ہے کہ میں تم کو دعاءوں، جیتے رہو، عمر دراز، خدا نیک ہدایت دے۔ ان کا یہ کہنا تھا کہ میں غیرت کے مارے زمین میں گڑ گیا اور فوراً اٹھ کر میں نے نہایت ادب کے ساتھ سلام کیا۔ تب حضرت بی نے فرمایا کہ بیٹا! امت ماننا۔ یہ بھلے مانسوں کا دستور ہے کہ اپنے سے جو بڑا ہوتا ہے اس کو سلام کر لیا کرتے ہیں۔ میں تم کو نہ ٹوکتی لیکن چون کہ تم میرے بچوں کے ساتھ اٹھتے بیٹھتے ہو۔ اس سبب سے مجھ کو جتا دینا ضرور تھا۔ اس کے بعد حضرت بی نے مجھ کو مٹھائی دی اور بڑا اصرار کر کے کھلائی۔ مدتوں میں ان کے گھر جاتا رہا۔ حضرت بی بھی مجھ کو اپنے نواسوں کی طرح چاہنے اور پیار کرنے لگیں اور مجھ کو ہمیشہ نصیحت کیا کرتی تھیں۔ تجھی سے میرا دل تمام کھیل کی باتوں سے کھٹا ہو گیا۔

سوالات:

- (i) اس عبارت کا مرکزی خیال لکھیں۔  
(ii) بوڑھی عورت کون تھی؟ اس کا نام کیا تھا؟  
(iii) سلیم حضرت بی سے کہاں ملا؟  
(iv) حضرت بی نے سلام نہ کرنے پر سلیم کو کس طرح نصیحت کی؟  
(v) سلیم کا دل کھیل کی باتوں سے کیوں کھٹا ہو گیا؟  
(vi) حضرت بی نے سلیم کو کس الفاظ میں دعائی؟  
(vii) مولوی صاحب سلیم سے کیوں ناخوش تھے؟  
(viii) حضرت بی نے سلیم کو مٹھائی کیوں کھلائی؟  
(ix) اس عبارت میں ہمارے لیے کیا سبق ہے؟

حصہ شعر:

(5x2 = 10)

درج ذیل اشعار کو غور سے پڑھیں اور دیے گئے سوالات میں سے پانچ کے جوابات لکھیں:

- (i) لگتا نہیں ہے دل مرا اُڑے دیار میں  
(ii) کیا کیا رکھے ہیں یارب! سلمان تیری قدرت  
کس کی بنی ہے عالم نا پائیدار میں  
بدلے ہے رنگ کیا کیا، ہر آن تیری قدرت  
(iii) پڑتے ہیں پانی ہر جا، جل تھل بنا رہے ہیں  
(iv) چٹا نہیں نظروں میں یاں خلعت سلطانی  
گلزار بھیگتے ہیں، سبزے نہا رہے ہیں  
کھلی میں گن اپنی رہتا ہے گدا تیرا  
(v) کتنا ہے بد نصیب ظفر، دفن کے لیے  
دو گز زمین بھی نہ ملی کوئے یار میں

سوالات:

- (i) شعر نمبر 1 میں قافیہ اور ردیف کی نشاندہی کیجیے۔  
(ii) تیری قدرت سے کیا مراد ہے؟  
(iii) شعر نمبر 3 میں شاعر نے برسات کی منظر کشی کیسے کی ہے؟  
(iv) مقطع کے شعر میں شاعر نے اپنی کس حسرت کا ذکر کیا ہے؟  
(v) کس کی نظروں میں خلعت سلطانی نہیں چٹا؟  
(vi) ”اُڑے دیار“ سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

حصہ قواعد:

(4x2 = 8)

مندرجہ ذیل میں سے چار سوالات کے جوابات تحریر کریں:

- (i) جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ میں مثال کی مدد سے فرق تحریر کریں۔  
(ii) ردیف کی تعریف لکھیں اور ایک مثال بھی دیں۔  
(iii) روزنرہ اور محاورہ میں مثال دے کر فرق واضح کریں۔  
(iv) ارکان استعارہ کی وضاحت ایک مثال کے ذریعے کیجیے۔  
(v) کبے کس منہ سے جاؤ گے غالب۔

شرم تم کو مگر نہیں آتی قواعد کی زو سے اس شعر کو کیا کہیں گے؟

حصہ سوم (کل نمبر 26)

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک عبارت کی تشریح کریں: (5)

الف۔ اگرچہ مرزا کی آمدنی قلیل تھی، مگر حوصلہ فراخ تھا۔ سائل ان کے دروازے سے خالی ہاتھ بہت کم جاتا تھا۔ ان کے مکان کے آگے اندھے، لنگڑے، لولے اور اپانچ مرد عورت پڑے رہتے تھے۔ غدر کے بعد ان کی آمدنی کچھ اوپر ڈیڑھ سو روپے ماہوار ہو گئی تھی اور کھانے پینے کا خرچ بھی کچھ لمبا چوڑا نہ تھا، مگر وہ غریبوں اور محتاجوں کی مدد اپنی بساط سے زیادہ کرتے تھے، اس لیے اکثر تنگ رہتے تھے۔ مرزا اپنے دوستوں کے ساتھ، جو گردش روزگار سے بگڑ گئے تھے، نہایت شریفانہ طور سے سلوک کرتے تھے۔

ب۔ پرکاش کھانا کھا کر لیٹا تو اس کا ضمیر اسے ملامت کر رہا تھا۔ ڈکتے ہوئے پھوڑے میں کتنا مواد بھرا ہے، یہ اس وقت معلوم ہوتا ہے، جب نشتر لگایا جاتا ہے۔ دل کی سیاہی اس وقت معلوم ہوتی ہے، جب کوئی اسے ہمارے سامنے کھول کر رکھ دیتا ہے۔ کوئی سوشل یا پولیٹیکل کارٹون دیکھ کر کیوں ہمارے دل پر چوٹ لگتی ہے! اس لیے کہ وہ تصویر ہماری حیوانیت کو کھول کر ہمارے سامنے رکھ دیتی ہے۔ وہ جو دل کے اتھاہ سمندر میں بکھرا ہوا پڑا تھا، اکٹھا ہو کر نکلنے والے کوڑے کی طرح اپنی جسامت سے ہمیں متوحش کر دیتا ہے۔ تب ہمارے موٹھے سے نکل پڑتا ہے افسوس! چپا کے ان ملامت آمیز الفاظ نے پرکاش کی انسانیت کو بیدار کر دیا۔

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظریہ جزوی کی آسان لفظوں میں تشریح کریں: (5)

الف۔ مرے حال پر بھی کرم کرو، جو کروں میں عرض وہ سن تولو  
ب۔ شاخ بڑیدہ سے سبق اندوز ہو کہ تو  
تعمی باپ ماں سے ہو مہرباں، نہ کہوں جو تم سے تو کیا کروں  
نا آشنا ہے قاعدہ روزگار سے  
تعمی داد گر ہو یتیم کے، تعمی چارہ گر ہو سقیم کے  
لمت کے ساتھ رابطہ استوار رکھ  
ہمہ تن ہوں درد میں ناتواں، نہ کہوں جو تم سے تو کیا کروں  
ہو سچ درہ شجر سے، امید بہار رکھ

سوال نمبر ۵: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزوی کی تشریح کریں: (5)

الف۔ ہاں بھلا کر ترا بھلا ہو گا  
ب۔ ناحق ہم مجبوروں پر یہ تہمت ہے مختاری کی  
اور درویش کی صدا کیا ہے  
چاہتے ہیں سو آپ کریں ہیں، ہم کو عبث بد نام کیا  
جان شم پر ثار کرتا ہوں  
یاں کے سپید وسیہ میں ہم کو دخل جو ہے سو اتنا ہے  
میں نہیں جانتا دعا کیا ہے  
رات کو رو صبح کیا، یا دن کو جوں توں شام کیا

سوال نمبر ۶: اپنے سکول کے سپورٹس ڈے کی روداد لکھیے۔ (6)

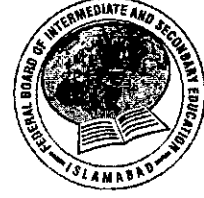
(یا)

کردنا سے بچاؤ کے ماسک کی آپ بیتی لکھیے۔

سوال نمبر ۷: مریض اور طبیب کے درمیان مکالمہ لکھیے۔ (رسی کلمات کے علاوہ دیے گئے موضوع پر کم از کم پانچ مکالمے لکھیں) (5)

Version No.			
1	0	3	1

ROLL NUMBER						



0	●	0	0
●	1	1	●
2	2	2	2
3	3	●	3
4	4	4	4
5	5	5	5
6	6	6	6
7	7	7	7
8	8	8	8
9	9	9	9

0	0	0	0	0	0	0
1	1	1	1	1	1	1
2	2	2	2	2	2	2
3	3	3	3	3	3	3
4	4	4	4	4	4	4
5	5	5	5	5	5	5
6	6	6	6	6	6	6
7	7	7	7	7	7	7
8	8	8	8	8	8	8
9	9	9	9	9	9	9

Answer Sheet No. \_\_\_\_\_

Sign. of Candidate \_\_\_\_\_

Sign. of Invigilator \_\_\_\_\_

Section - A is compulsory. All parts of this section are to be answered on this page and handed over to the Centre Superintendent. Deleting/overwriting is not allowed. Do not use lead pencil.

## اُردو ایس ایس سی - ا

حصہ اول (کل نمبر 15)  
وقت: 20 منٹ

حصہ اول لازمی ہے۔ اس کے جوابات اسی صفحہ پر دے کر ناظم مرکز کے حوالے کریں۔ کاٹ کر دوبارہ لگنے کی اجازت نہیں ہے۔ لپٹ پینسل کا استعمال ممنوع ہے۔

Fill the relevant bubble against each question:

ہر سوال کے سامنے دیے گئے درست دائرہ کو پر کریں۔

1. فاعل، فعل اور مفعول کس جملے کے بنیادی اجزا ہیں؟  
 جملہ استفہامیہ  جملہ خبریہ  جملہ اسمیہ  جملہ فعلیہ
2. مرکب تام کے کتنے حصے ہیں؟  
 پانچ  دو  تین  چار
3. مرکب تام کو کون سا حصہ ہمیشہ اکم ہوتا ہے؟  
 مرکب ناقص  مرکب توصیفی  مستند الیہ  مستند
4. "علامہ اقبال ہمارے قومی شاعر ہیں" اس جملے میں "قومی شاعر" قواعد کی زد سے کیا ہے؟  
 خبر  فعل  مبتدا  فعل ناقص
5. وہ خصوصیت جس کی وجہ سے کوئی لفظ مستعار لیا جاتا ہے، علم بیان کی زد سے کیا کہلاتی ہے؟  
 وجہ جابج  مستعار منہ  مستعار  استعارہ
6. نظریات تنقید اصطلاح میں کیا کہلاتی ہے؟  
 مزاح  شاعری  طنز  جکت
7. رجز اور تعریض کا تعلق کس سے ہے؟  
 عدالتی زبان سے  تشبیہ سے  جملہ فعلیہ سے  کنایہ سے
8. "چائے چلنے پر رکھی ہے" یہ جملہ مجاز مرسل کی کون سی قسم سے تعلق رکھتا ہے؟  
 جز کہہ کر گل مراد لینا  سبب کہہ کر سبب مراد لینا  گل کہہ کر جز مراد لینا  منظوف کہہ کر ظرف مراد لینا
9. لہجہ و نثر میں کسی مشہور روایت کی طرف اشارہ کرنا کیا کہلاتا ہے؟  
 کنایہ  تلحیح  روزمرہ  واقعہ نگاری
10. مقطع کے لیے لازمی شرائط کیا ہیں؟  
 آخری شعر اور شخص  ردیف اور قافیہ  مطلع اور حسن مطلع  روزمرہ اور محاورہ
11. شاعری کو مترنم بنانے کے لیے کس اصطلاح کا استعمال کیا جاتا ہے؟  
 لف و نشر کا  ردیف کا  محاورہ کا  قافیہ کا
12. تمہید، لہجہ، نثر، مضمون، اختتام کس صنف نثر کے بنیادی حصے ہیں؟  
 سوانح  ڈراما  مضمون  روداد
13. اہل زبان کے اسلوب اور بول چال کو کیا کہتے ہیں؟  
 استعارہ  روزمرہ  تلحیح  کنایہ
14. لہجہ کی رو سے محاورہ کا کیا مطلب ہے؟  
 بات چیت  چال و چل  کھیل کود  اظہار بیضا
15. شعر کی تکمیل کے لیے کیا ضروری ہے؟  
 دو ہم وزن مصرعے  قافیہ بندی  ردیف  تشبیہ و استعارہ

نوٹ: حصہ دوم اور سوم 1-2 صفحات پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جو ابلی پر دیں۔ ایکسٹرا شیٹ (Sheet-B) طلب کرنے پر مہیا کی جائے گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

## حصہ دوم (کُل نمبر 34)

(8x2 = 16)

سوال نمبر ۲: الف۔ حصہ نثر

درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات میں سے آٹھ کے جوابات اپنے الفاظ میں لکھیں:

ایک دن میرا آموختہ یاد نہ تھا، مولوی صاحب نہایت ناخوش ہوئے اور اس کی طرف اشارہ کر کے مجھ سے فرمایا کہ کم بخت! گھر سے گھر ملا ہے، اسی کے پاس جا کر یاد کر لیا کر۔ میں نے پوچھا، کیوں صاحب یاد کروادیا کر دے تو کہا بسر و چشم۔ غرض میں اگلے دن ان کے گھر گیا، آواز دی۔ انھوں نے مجھ کو اندر بلا لیا۔ دیکھا ایک بہت بوڑھی سی عورت تخت پر جائے نماز بچھائے قبلہ رو بیٹھی ہوئی کچھ پڑھ رہی ہے۔ وہ ان لڑکوں کی ثانی ہیں، لوگ ان کو حضرت بی کہتے ہیں۔ میں سیدھا سامنے والان میں اپنے ہم جماعت کے پاس جا بیٹھا۔ جب حضرت بی اپنے پڑھنے سے فارغ ہوئیں تو انھوں نے مجھ سے کہا کہ بیٹا! گو تم نے مجھ کو سلام نہیں کیا لیکن ضروری ہے کہ میں تم کو دعا دوں، جیتے رہو، عمر دراز، خدا نیک ہدایت دے ان کا یہ کہنا تھا کہ میں غیرت کے مارے زمین میں گڑ گیا اور فوراً اٹھ کر میں نے نہایت ادب کے ساتھ سلام کیا۔ تب حضرت بی نے فرمایا کہ بیٹا! امت ماننا۔ یہ بھلے مانسوں کا دستور ہے کہ اپنے سے جو بڑا ہوتا ہے اس کو سلام کر لیا کرتے ہیں۔

سوالات:

- |       |  |        |   |
|-------|--|--------|---|
| (i)   | اس عبارت کا مرکزی خیال لکھیں۔  | (ii)   | مولوی صاحب نے طالب علم کو کیا ہدایت کی؟             |
| (iii) | سبق یاد کرنے کا پوچھنے پر طالب علم کے ہم جماعت نے کیا جواب دیا؟                  | (iv)   | ہم جماعت کے گھر جانے پر طالب علم نے کیا مشاہدہ کیا؟ |
| (v)   | حضرت بی کون تھیں؟  | (vi)   | حضرت بی کو طالب علم کی کون سی بات بڑی لگی؟          |
| (vii) | طالب علم کی شرمندگی کی وجہ کیا تھی؟  | (viii) | حضرت بی نے طالب علم کو کیا دعا دی؟                  |
| (ix)  | اس عبارت کو پڑھ کر آپ کے خیال میں ہزار ہزار لوگوں کے ساتھ برتاؤ کیسا ہونا چاہیے؟ |        |   |

ب: حصہ شعر:

(5x2 = 10)

درج ذیل اشعار کو غور سے پڑھیں اور دیے گئے سوالات میں سے پانچ کے جوابات لکھیے:

- |       |   |      |                              |
|-------|---|------|------------------------------|
| (i)   | پھندے سے تیرے کیوں کر، جائے نکل کے کوئی | (ii) | جاننا ہوں ثواب طاعت و زہد    |
|       | پھیلا ہوا ہے ہر عو، عالم میں جال تیرا   |      | پر طبیعت ادھر نہیں آتی       |
| (iii) | کیا میرا ان کو ہوتی راہ راست            | (iv) | نہ گور سکندر، نہ ہے قبر دارا |
|       | چال پر کب آپ کی کافر چلے                |      | مٹے نامیوں کے نشان کیسے کیسے |
| (v)   | راہ محبت میں ہے کون کسی کا رفیق         |      |                              |
|       | ساتھ مرے رہ گئی، ایک مری آرزو           |      |                              |

سوالات:

- |       |   |      |  |
|-------|---|------|--|
| (i)   | کافر کو راہ راست کیوں میسر نہ آئی؟            | (ii) | اللہ کے پھندے سے نکلنا کیوں ناممکن ہے؟         |
| (iii) | کون کون سے نام دروں کے نشان مٹ چکے ہیں؟       | (iv) | شاعر کے ساتھ اس کی آرزو رہ جانے کی وجہ کیا ہے؟ |
| (v)   | شاعر کی طبیعت کن چیزوں کی طرف مائل نہیں ہوتی؟ | (vi) | اللہ کے پھندے سے کیا مراد ہے؟                  |

ج: حصہ قواعد:

مندرجہ ذیل میں سے چار سوالات کے جوابات تحریر کریں:

(4x2 = 8)

- |       |  |      |                              |
|-------|--|------|------------------------------|
| (i)   | غزل میں مطلع سے کیا مراد ہے؟           | (ii) | مصرع اور شعر میں کیا فرق ہے؟ |
| (iii) | کتابیہ کی تعریف اور مثال لکھیں۔        | (iv) | جملہ اسنیہ کے اجزا لکھیں۔    |
| (v)   | حمد کس قسم کی نظم ہوتی ہے؟ وضاحت کریں۔ |      |                              |

حصہ سوم (کل نمبر 26)

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک عبارت کی تشریح کریں: (5)

الف- زمانے نے خلوص دلوں سے مٹا دیا ہے۔ سچی محبت کی جگہ ظاہر داری نے لے لی ہے۔ نہ اب جینے میں کوئی سچے دل سے کسی کا ساتھ دیتا ہے اور نہ مرنے کے بعد قبر تک ولی درد کے ساتھ جاتا ہے۔ غرض دنیا داری رہ گئی ہے۔ پہلے کوئی ہمسایہ بھی مرتا تھا تو ایسا رنج ہوتا تھا گویا اپنا عزیز مر گیا ہے۔ اب کوئی اپنا بھی مر جائے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ غیر مر گیا۔ جنازہ کے ساتھ جانا اب رسوا رہ گیا ہے۔ صرف اس لیے جاتے ہیں کہ لوگ یہ نہ کہیں کہ ”واہ، جیتے جی تو دوستی و محبت کا دم بھرا جاتا تھا، مرنے کے بعد پھر کر بھی نہ دیکھا کہ کون مر گیا“۔

ب- اخلاق کا ایک دقیق نکتہ یہ ہے کہ انسان اپنے لیے اخلاقی حسنہ کا جو پہلو پسند کرے اس کی اس شدت سے پابندی کرے اور اس طرح دائمی اور غیر متبدل طریقے سے اس پر عمل کرے کہ گویا وہ اپنے اختیار کے باوجود اس کام کے کرنے پر مجبور ہے اور لوگ دیکھتے دیکھتے یہ یقین کر لیں کہ اس شخص سے اس کے علاوہ اور کوئی بات سرزد ہو ہی نہیں سکتی، گویا اس سے یہ افعال اس طرح صادر ہوتے ہیں جیسے آفتاب سے روشنی، درخت سے پھل، پھول سے خوشبو کہ یہ خصوصیات ان سے کسی حالت میں الگ نہیں ہو سکتیں، اسی کا نام استقامتِ حال اور مداومتِ عمل ہے۔

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظیہ جزوی کی آسان لفظوں میں تشریح کریں: (5)

الف- بادل ہوا کے اوپر، ہو مست چھا رہے ہیں  
ب- محرم بھی ہے ایسا ہی جیسا کہ ہے نا محرم  
تھڑیوں کی مستیوں سے ڈھو میں مچا رہے ہیں  
کچھ کہ نہ سکا جس پر یاں بھید کھلا تیرا  
پڑتے ہیں پانی ہر جا، جل تھل بنا رہے ہیں  
چچا نہیں نظروں میں یاں خلعتِ سلطانی  
گزار بھگتے ہیں، سبزے نہا رہے ہیں  
کھلی میں گمن اپنی رہتا ہے گدا تیرا

سوال نمبر ۵: درج ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزوی کی تشریح کریں: (5)

الف- دہن پر ہیں ان کے گماں کیسے کیسے  
ب- ان حسرتوں سے کہ دو، کہیں اور جا بسیں  
کلام آتے ہیں درمیاں کیسے کیسے  
اتنی جگہ کہاں ہے دلِ داغ دار میں  
زمین چن، گل کھلاتی ہے کیا کیا  
دن زندگی کے ختم ہوئے شام ہو گئی  
بدلتا ہے رنگ آسماں کیسے کیسے  
پھیلا کے پاؤں سوئیں گے کسج مزار میں

سوال نمبر ۶: یومِ آزادی کے حوالے سے منعقد ہونے والی کسی تقریب کی روداد تحریر کریں۔ (6)

(یا)

اپنی زندگی کے کسی پرمسرت دن کی یادداشت (ڈائری) تحریر کریں۔

سوال نمبر ۷: استاد اور شاگرد کے درمیان وطن عزیز پاکستان کے موضوع پر مکالمہ لکھیں۔ (رسمی کلمات کے علاوہ دیے گئے موضوع پر کم از کم پانچ مکالمے لکھیں) (5)